السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیٹھ پیچھے کسی کی تعریف کرنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تعریف پیٹھ پیچھے ہی کرنی چاہئیے، سامنے منہ پر تعریف کرنا حرام ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ لیکن اس تعریف میں حقیقت بیان کی جانی چاہئیے اور جھوٹ یا مبالغہ نہیں ہونا چاہئیے۔ کیونکہ اس طرح آپ لوگوں کے سامنے اپنے ممدوح کی توثیق کر رہے ہوتے ہیں، جس کا حقائق کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ گویا آپ کی تعریف اس کے حق میں ایک گواہی ہوتی ہے۔

> سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ ایک جنازہ سامنے سے لے کر گزرے، صحابہ رضی اللہ عنہ نے اس کی تعریف کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "واجب ہوگئی۔" پھر لوگ دوسرا جنازہ لے کر گزرے تو انہوں نے اس کی برائی بیان کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "واجب ہوگئی۔" تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ کیا چیز واجب ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت اور جس کی تم لوگوں نے برائی بیان کی اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی اور تم لوگ زمین میں اللہ کی طرف سے گواہ ہو۔ (بخاری: ٦٨٦)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02